

محدثین، مفسرین، فقہاء، نحاة اور مؤلفین میں سے قراء کرام

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان کتاب ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ پر تیس (۲۳) سال کے عرصہ میں بالترتیب نازل فرمایا۔ نزول قرآن سے لے کر آج تک، نبی کریم ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین عظام رضی اللہ عنہم، تبع تابعین رضی اللہ عنہم اور محدثین کرام رضی اللہ عنہم سمیت پوری امت کی حفاظت و قراءت وغیرہ سمیت جملہ امور کا خصوصی اہتمام کرتی چلی آئی ہے اور عہد نبوی سے لے کر آج تک ہر دور اور ہر طبقہ میں قرآن مجید پڑھنے، پڑھانے اور سکھانے والوں کی ایک کثیر تعداد موجود رہی ہے، جن کو شمار کرنا محال ہے۔ مختلف علوم و فنون کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ متعدد محدثین کرام، فقہاء، نحاة، اہل لغت اور مفسرین اپنے مخصوص فن میں مہارت کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے قاری اور قراءت قرآنیہ کے ماہر بھی تھے۔ یہاں ہم محدثین، فقہاء، مفسرین اور اہل لغت میں سے چند کے اسمائے گرامی نقل کر رہے ہیں جو اپنے متعلقہ مہارت کے ساتھ ساتھ قراءت کے بھی ماہر تھے۔

اس سلسلے میں ہم نے اختصار کے پیش نظر تمام فنون کے ماہرین کے طبقات میں سے ایک ایک نمایاں کتاب کا انتخاب کیا ہے اور اس میں موجود محدث، مفسر، فقیہ اور نحوی قراء کرام کی تخریج کر دی ہے۔ محدثین قراء کرام کی تخریج کے لئے امام شمس الدین محمد بن أحمد بن عثمان الذہبی رحمہ اللہ کی کتاب سیر اعلام النبلاء کو منتخب کیا ہے، جبکہ مفسرین قراء کرام کی تخریج کے لئے حافظ شمس الدین محمد بن علی بن أحمد الداودی رحمہ اللہ کی کتاب طبقات المفسرین، فقہاء حنابلہ کی تخریج کے لئے قاضی أبو الحسن محمد بن أبو یعلیٰ رحمہ اللہ کی کتاب طبقات الحنابلہ، فقہاء حنفیہ کی تخریج کے لئے قاضی أبو محمد عبد القادر بن محمد بن محمد بن نصر اللہ ابن سالم بن أبو الوفاء القرشی الحنفی رحمہ اللہ کی کتاب الجواهر المضية فی طبقات الحنفیہ، فقہاء شافعیہ کی تخریج کے لئے عبد الرحیم الأسنوی (جمال الدین) رحمہ اللہ کی کتاب طبقات الشافعیہ، فقہاء مالکیہ کی تخریج کے لئے الشیخ محمد بن محمد مخلوف رحمہ اللہ کی کتاب شجرة النور الزكية فی طبقات المالكية اور نحاة و لغویین کی تخریج کے لئے امام جلال الدین عبد الرحمن بن أبو بکر السیوطی رحمہ اللہ کی کتاب بغیة الوعاة فی طبقات اللغویین والنحاة کو منتخب کیا گیا ہے۔

مزید برآں اتمام فائدہ کے لیے مختلف علوم و فنون میں قلم اٹھانے والے متعدد مؤلفین کے علم تجوید و قراءات سے تعلق سے متعارف کروانے کے لیے ہم نے مجتم المؤلفین از شیخ عمر رضا کحّالہ کا انتخاب کیا ہے، جس میں انتہائی عرق ریزی سے اُن تمام حضرات مؤلفین کی فہرستیں تیار کی گئیں ہیں، جنہوں نے مختلف علوم پر قلم اٹھایا ہے، لیکن وہ تجوید و قراءات کی مہارت تامہ بھی رکھتے تھے۔

اس مضمون کا مطالعہ کرنے سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہر طبقہ میں محدثین، مفسرین، فقہاء اور نحاة کے ساتھ ساتھ

مختلف علوم و فنون کے نامور مؤلفین میں ماہرین تجوید و قراءات کی ایک بڑی تعداد موجود ہے، نیز یہ وہ اسماء گرامی ہیں جو فقط ہر طبقہ کی ایک ایک کتاب سے ماخوذ ہیں۔ اگر مزید کتب کی تخریج کی جائے تو یہ نام اس سے کئی گنا زیادہ ہو سکتے ہیں۔ مذکورہ مضمون کے مطالعہ سے بنیادی طور پر دو چیزیں معلوم ہوئی ہیں:

● ہر دو راہر ہر طبقہ میں قراء کرام کی ایک کثیر تعداد موجود رہی ہے، جن کو شمار کرنا محال ہے۔ ہم نے تمام محدثین، مفسرین، فقہاء، لغویین، نحاة اور مؤلفین قراء کرام کے نام کے آخر میں تاریخ وفات بھی لکھ دی ہے، جس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کوئی بھی زمانہ ان قراء کرام سے خالی نہیں رہا۔

● مشہور و معروف قراء کرام کے علاوہ متعدد مؤلفین، محدثین، فقہاء، نحاة، اہل لغت اور مفسرین کریم اپنے مخصوص فن میں مہارت رکھنے کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے قاری اور قراءت قرآنیہ کے ماہر بھی تھے۔

مذکورہ کتب سے قراء کرام کے اسماء گرامی کی تخریج کا یہ منفرد کام استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد پر شروع کیا گیا تھا، جسے مجلس تحقیق الاسلامی، لاہور کے چار اراکان: محمد سلیم صادق، قاری عبدالوحید، قاری کلیم اللہ فاروقی اور ابو عویصہ قاری عبدالرحمن نے، سینئر ریسرچ اسکالر قاری محمد مصطفیٰ راسخ رحمۃ اللہ علیہ کی راہنمائی اور نگرانی میں مکمل کیا۔ عملی نوعیت کے سارے کام کے بعد محدث قراء کرام کے طبقہ کو قاری محمد مصطفیٰ راسخ رحمۃ اللہ علیہ نے مرتب کر کے مضمون کی شکل دی، جو اس وقت آپ کے سامنے ہے۔ نیز یقینہ طبقات [مثلاً طبقات مالکیہ، طبقات حنفیہ، طبقات شافعیہ، طبقات حنابلہ، طبقات مفسرین اور طبقات نحاة و لغات] کو مذکورہ دیگر حضرات نے مرتب کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، جن کے ناموں کی تفصیل ہر طبقے کے ساتھ ساتھ ہی درج کی جا رہی ہے۔ [ادارہ]

سیر أعلام النبلاء

[إمام شمس الدین محمد بن أحمد بن عثمان الذہبی رحمۃ اللہ علیہ (م: ۷۴۸ھ)]

پہلا طبقہ: صحابہ رضی اللہ عنہم

- سیدنا سالم بن معقل رضی اللہ عنہ ابی حذیفہ (توفی فی غزوة یمامة) [سیر أعلام النبلاء: ۱۶۶/۱]
- سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ: ابن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن النجار [۲۲م: ۳۸۹/۱] [ایضاً: ۳۸۹/۱]
- سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ: ابن عمرو بن اوس بن عدی بن کعب بن عمرو بن ادی بن سعد بن علی بن اسد بن ساردا بن یزید بن جثم بن الخزرج [۱۸م: ۴۱۸/۱] [ایضاً: ۲۳۳/۱]
- سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بن غافل بن حبیب بن شمش بن فار بن مخزوم بن صاہلہ بن کاہل بن الحارث بن تمیم بن سعد بن ہذیل بن مدرکہ بن الیاس ابن حضر بن نزار

[م: ۳۲ھ] [الینا: ۲۶۱/۱]

مذکورہ چاروں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: «خذوا القرآن من أربعة: ابن مسعود، وأبي، ومعاذ بن جبل، وسالم مولى أبي حذيفة»

[صحیح البخاری: ۲۹۹۹، ترمذی: ۳۸۱۳]

چار آدمیوں سے قرآن مجید سیکھو۔ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے اور سالم مولى ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ سے۔

● سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ: ابن الضحاک بن زید بن لوزان بن عمرو بن عبد عوف بن غنم بن مالک بن النجار بن ثعلبة۔ الامام الکبیر، شیخ المقرئین والفرضیین، فقہی المدینة وکاتب الوحی۔ [م: ۳۵ھ] [الینا: ۲۲۶/۲]

● سیدنا عقبہ بن عامر الجهنی رضی اللہ عنہ الامام المقری أبو عبس۔ [م: ۵۸ھ] [الینا: ۲۶۷/۲]

تابعین

● زر بن حبیش رضی اللہ عنہ: ابن جبائة بن أوس، الامام القدوة، مقرئ الكوفة مع السلمی [م: ۱۱۷ھ] [الینا: ۲۶۶/۳]

● أبو العالیة رضی اللہ عنہ: رفیع بن مهران الامام المقری الحافظ المفسر [م: ۹۰ھ، ۹۳ھ، ۱۰۶ھ] [الینا: ۲۰۷/۳]

دور اہل قبۃ

● سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ: ابن هشام، الامام الحافظ المقرئ المفسر الشهير، أبو محمد [م: ۹۵ھ] [الینا: ۳۲۱/۳]

● یحییٰ بن وثاب رضی اللہ عنہ: الامام القدوة المقرئ، الفقیہ، شیخ القراء، الأسدی الكاهلی، مولاہم، الكوفی أحد الأئمة الأعلام۔ [الینا: ۳۷۹/۳]

● یحییٰ بن یحمر رضی اللہ عنہ: الفقیہ العلامة المقرئ، أبو سلیمان العدوانی البصری، قاضی مرو ویکنی أباعدی۔ [م: ۹۰ھ سے قبل] [الینا: ۳۳۱/۳]

● مجاہد بن جبیر رضی اللہ عنہ: الامام، شیخ القراء والمفسرین، أبو الحجاج المکی، الأسود، مولى السائب بن أبی السائب المخزومی۔ [م: ۱۰۳ھ، ۱۰۴ھ، ۱۰۸ھ، ۱۰۹ھ] [الینا: ۳۲۹/۳]

● سلیمان بن قتة التیمی رضی اللہ عنہ: مولاہم البصری، المقرئ، من فحول الشعراء [الینا: ۵۹۶/۳]

● الإعرج رضی اللہ عنہ: الامام الحافظ الحجة المقرئ أبو داؤد عبد الرحمن بن هرمرز المدنی الأعرج مولى محمد بن ربيعة بن الحارث بن عبد المطلب بن هاشم۔ [م: ۱۱۷ھ] [الینا: ۲۶۹/۵]

تیسرا طبقہ

● طلحة بن مصرف رضی اللہ عنہ: ابن عمرو بن کعب، الامام الحافظ المقرئ الموجود، شیخ

- الاسلام، ابو محمد الیامی الهمدانی الکوفی [م: ۱۱۴ھ] [یئنا: ۱۹۱/۵]
- **عاصم بن ابي النجود** رضی اللہ عنہ: الامام الکبیر مقرئ العصر، أبو بکر الأسدی مولا هم الکوفی واسم ابيه بهدلة۔ [م: ۱۲۷ھ یا ۱۲۸ھ] [یئنا: ۲۵۶/۵]
- **عبد الله بن عامر** رضی اللہ عنہ: ابن یزید بن تمیم الامام الکبیر مقرئ الشام و احد الاعلام ابو عمران الیحصبی [م: ۱۱۸ھ] [یئنا: ۲۹۲/۵]
- **عبد الله بن كثير** رضی اللہ عنہ: ابن عمرو بن عبد الله بن زاذان بن فیروزان، بن هرمز، الامام العَلَم، مقرئ مكة، و احد القراء السبعة أبو معبد الكناني الداری المکی مولی عمرو بن علقمة۔ [م: ۱۲۰ھ یا ۱۲۲ھ] [یئنا: ۳۱۸/۵]

چوتھا طبقہ:

- **الإعمش** رضی اللہ عنہ: سليمان بن مهران، الامام شیخ الاسلام، شیخ المقرئین والمحدثین، أبو محمد الأسدی [م: ۱۲۷ھ یا ۱۲۸ھ] [یئنا: ۲۲۶/۶]

پانچواں طبقہ:

- **أبان بن تغلب** رضی اللہ عنہ: الامام المقرئ أبو سعد [م: ۱۲۱ھ] [یئنا: ۳۰۸/۶]
- **أبو عمرو بن العلاء** رضی اللہ عنہ: ابن عمار، بن العریان التیمی، ثم المازنی البصری، شیخ القراء والعربیة۔ [م: ۱۵۳ھ یا ۱۵۷ھ] [یئنا: ۴۰۷/۶]

چھٹا طبقہ:

- **هشام بن الغاز** رضی اللہ عنہ: ابن ربیعۃ الجرشی الدمشقی، الامام المقرئ، المحدث، ابو العباس [م: ۱۵۳ھ یا ۱۵۶ھ] [یئنا: ۶۰۷]
- **حمزة بن حبيب** رضی اللہ عنہ: ابن عمارۃ بن إسماعیل، الإمام القدوة، شیخ القراءۃ، أبو عمارۃ التیمی، مولا هم الکوفی الذیات، مولی عکرمۃ بن ربیع۔ [م: ۱۵۶ھ] [یئنا: ۹۰/۷]
- **عیسیٰ بن عمر** رضی اللہ عنہ: الامام المقرئ، العابد أبو عمر الهمدانی الکوفی، عرف بالهمدانی، وإنما هو من موالی بنی أسد [م: ۱۵۶ھ] [یئنا: ۱۹۹/۷]

ساتواں طبقہ:

- **نافع** رضی اللہ عنہ: ابن ابي نعيم، الإمام، حبر القرآن، أبو رويم، مولی جعونۃ بن شعوب اللیثی۔ [م: ۱۹۹ھ] [یئنا: ۳۳۶/۷]

آٹھواں طبقہ:

- **عبد الوارث بن سعيد** رضی اللہ عنہ: ابن ذکوان، الامام، الثبت، الحافظ، أبو عبيدة العنبری،

- مولاہم البصری، التفدی، المقرئ۔ [م: ۱۸۰ھ] [یئنا: ۳۰۰/۸]
- یحییٰ بن یمان رضی اللہ عنہ: الإمام الحافظ الصادق العابد المقرئ، أبوزکریا العجلی الکوفی۔ [م: ۱۸۹ھ] [یئنا: ۳۵۷/۸]
- أبو یحییٰ بن عیاش رضی اللہ عنہ: ابن سالم الأسدی، مولاہم الکوفی الحافظ، المقرئ، الفقیہ، المحدث، شیخ الاسلام، وبقیة الأعلام، مولیٰ واصل الحرب۔ [م: ۱۹۳ھ] [یئنا: ۳۹۵/۸]
- سوید رضی اللہ عنہ: ابن عبد العزیز قاضی بعلبک، أبو محمد السلمی، مولاہم الدمشقی، الفقیہ المقرئ۔ [م: ۱۹۳ھ] [یئنا: ۱۸۶/۹]

نواب طبقہ

- عبد اللہ بن ادريس رضی اللہ عنہ: ابن یزید بن عبدالرحمن، الامام الحافظ المقرئ القدوة، شیخ الاسلام، أبو محمد الأدوی الکوفی۔ [م: ۱۹۲ھ] [یئنا: ۳۲۶/۹]
- الکسائی رضی اللہ عنہ: الامام، شیخ القراءة والعربية، أبو الحسن علی بن حمزة بن عبد اللہ بن بہمن بن فیروز الأسدی، مولاہم الکوفی، الملقب بالکسائی۔ [م: ۱۸۹ھ] [یئنا: ۱۳۱/۹]
- عمر بن ہارون رضی اللہ عنہ: ابن یزید، بن جابر، بن سلمة، الامام عالم خراسان، أبو حفص الثقفی، مولاہم البلخی المقرئ المحدث۔ [م: ۱۹۲ھ] [یئنا: ۲۶۷/۹]
- وریش رضی اللہ عنہ: شیخ الإقراء بالديار المصرية، أبوسعید، وأبو عمرو، عثمان بن سعید بن عبد اللہ بن عمرو۔ [م: ۱۹۷ھ] [یئنا: ۳۹۵/۹]
- الغازی رضی اللہ عنہ: ابن قیس، الإمام شیخ الأندلس، أبو محمد الأندلسی المقرئ۔ [یئنا: ۳۲۲/۹]

دسواں طبقہ

- سلیم بن عیسیٰ رضی اللہ عنہ: ابن سلیم بن عامر، شیخ القراء، ابو عیسیٰ، أبو محمد الحنفی، مولاہم الکوفی، تلمیذ حمزہ، واحذق اصحابہ، وهو خلفه فی الاقراء۔ [م: ۱۸۸ھ یا ۱۸۹ھ] [یئنا: ۳۷۵/۹]
- الحسین بن علی الجعفی رضی اللہ عنہ: ابن الولید، الامام القدوة الحافظ المقرئ المجود الزاهد، بقیة الأعلام، أبو عبد اللہ وأبو محمد الجعفی مولاہم الکوفی [م: ۲۰۳ھ] [یئنا: ۳۹۷/۹]
- المقرئ: الامام العالم الحافظ المقرئ المحدث الحجة، شیخ الحرم، أبو عبدالرحمن، عبد اللہ بن یزید بن عبد الرحمن الأهوازی الأصل البصری ثم المکی رضی اللہ عنہ مولیٰ آل عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ۔ [م: ۲۱۲ھ یا ۲۱۳ھ] [یئنا: ۱۶۶/۱۰]
- یعقوب رضی اللہ عنہ: ابن اسحق بن زید بن عبد اللہ بن أبی اسحق، الإمام المجود الحافظ، مقرئ البصرة، أبو محمد الحضرمی مولاہم البصری، أحد العشرة۔ [م: ۲۰۵ھ]

[ایضاً: ۱۶۹/۱۰]

گیارہواں طبقہ

- **عبد اللہ بن صالح** رضی اللہ عنہ: ابن مسلم بن صالح، الامام، الثقة، المقرئ، أبو أحمد العجلی الکوفی، والد الحافظ أحمد بن عبد اللہ العجلی صاحب التاریخ۔ [م: ۲۱۱ھ] [ایضاً: ۳۰۳/۱۰]

بارہواں طبقہ

- **الزهرانی** رضی اللہ عنہ: الامام الحافظ المقرئ المحدث الکبیر، أبو الربیع، سلیمان بن داؤد الأزدی، العتکی الزهرانی البصری، أحد الثقات۔ [م: ۲۳۳ھ] [ایضاً: ۶۷۱/۱۰]
- **عمرو بن زرارۃ** رضی اللہ عنہ: ابن واقد المحدث الامام الثبت، أبو محمد الکلابی النیسابوری المقرئ۔ [م: ۲۳۸ھ] [ایضاً: ۶۱۱/۳۰]
- **هشام بن عامر** رضی اللہ عنہ: ابن نصیر بن میسرہ بن أبان، الامام الحافظ العلامة المقرئ۔ [م: ۲۳۵ھ] [ایضاً: ۳۲۰/۱۱]

تیرہواں طبقہ

- **الدوری** رضی اللہ عنہ: الامام العالم الکبیر، شیخ المقرئین، أبو عمر حفص بن عمر بن عبد العزیز بن صہبان۔ [م: ۲۳۶ھ] [ایضاً: ۵۳۱/۱۱]
- **أبو جاتم السجستانی** رضی اللہ عنہ: الامام العلامة، أبو حاتم، سهل بن محمد بن عثمان، السجستانی ثم البصری، المقرئ النحوی اللغوی، صاحب التصانیف۔ [م: ۲۵۰ھ یا ۲۵۱ھ] [ایضاً: ۶۸۱/۱۲]

چودہواں طبقہ

- **أبونشیط** رضی اللہ عنہ: محمد بن ہارون، الامام المقرئ المجود الحافظ الثقة، ابونشیط، ابو جعفر، الربعی المروزی ثم البغدادی الحربی۔ [م: ۲۵۸ھ] [ایضاً: ۳۲۲/۱۲]
- **یونس بن عبد الأعلى** رضی اللہ عنہ: ابن میسرہ بن حفص بن حیان، الامام، شیخ الاسلام، ابو موسیٰ الصدقی، المصری المقرئ الحافظ۔ [م: ۲۶۳ھ] [ایضاً: ۳۲۸/۱۲]
- **البیروتی** رضی اللہ عنہ: الامام الحجة المقرئ الحافظ، أبو الفضل، العباس بن الولید بن مزید، العذری البیروتی۔ [م: ۲۷۰ھ یا ۲۷۱ھ] [ایضاً: ۳۷۱/۱۳]
- **محمد بن عیسیٰ بن حیان** رضی اللہ عنہ: المحدث، المقرئ، الامام، أبو عبد اللہ المدائنی، بقیة الشیوخ۔ [م: ۲۷۷ھ] [ایضاً: ۲۱۱/۱۳]
- **أبو البختری** رضی اللہ عنہ: الشیخ، المحدث، الثقة، أبو البختری عبد اللہ بن محمد بن شاکر، العنبری، البغدادی، المقرئ۔ [م: ۲۷۰ھ] [ایضاً: ۳۳۱/۱۳]

○ **أحمد بن الفرج** رضي الله عنه: ابن عبد الله: المحدث، المعمر، أبو علي الجشمي، البغدادي، المقرئ - [م: ٢٤٠هـ] [اليضا: ٣٠/١٣]

○ **محمش** رضي الله عنه: المحدث، أبو إسحاق، إبراهيم بن محمد بن عبد الله النيسابوري، المقرئ، الزاهد المعروف محمش - [م: ٢٦٢هـ] [اليضا: ٣٢/١٣]

پندرہواں طبقہ:

○ **ابوحزمة البغدادي** رضي الله عنه: شيخ الشيوخ، ابو حزمة، محمد بن إبراهيم البغدادي الصوفي، كان بصيراً بالقراءات [م: ٢٦٩هـ] [اليضا: ١٦٦/١٣]

○ **الجلالجي** رضي الله عنه: المحدث، المقرئ، أبو السري، موسى بن الحسن بن عباد النسائي، ثم البغدادي، الملقب بالجلالجي لطيب صوته - [م: ٢٨٤هـ] [اليضا: ٣٤٨/١٣]

○ **الخزاز** رضي الله عنه: الشيخ، الامام، المقرئ، المحدث، ابو جعفر أحمد بن علي البغدادي الخزاز - [م: ٢٨٦هـ] [اليضا: ٣١٨/١٣]

سولہواں طبقہ:

○ **بکر بن سهل** رضي الله عنه: ابن اسماعيل بن نافع، الامام، المحدث، أبو محمد الهاشمي، مولا هم الدمياطي، المفسر، المقرئ - [م: ٢٨٤هـ] [اليضا: ٣٢٥/١٣]

○ **موسى بن اسحاق** رضي الله عنه: ابن موسى بن عبد الله بن موسى بن الصحابي عبد الله بن يزيد، الانصاري الخطمي، الامام، العلامة، القدوة، المقرئ، القاضي - [م: ٢٩٤هـ] [اليضا: ٥٤٩/١٣]

○ **إدريس بن عبد الكريم** رضي الله عنه: الحداد، مقرئ العراق، ابو الحسن البغدادي [م: ٢٩٢هـ] [اليضا: ٣٣/١٣]

○ **الأصبهاني** رضي الله عنه: امام القراء، أبوبكر، محمد بن عبد الرحيم بن ابراهيم بن ثيب الأصبهاني - [م: ٢٩٦هـ] [اليضا: ٨٠/١٣]

○ **المري** رضي الله عنه: الامام، أبوبكر، احمد بن محمد بن الوليد بن سعد المرّي الدمشقي المقرئ - [م: ٢٩٤هـ] [اليضا: ٨١/١٣]

○ **البرائي** رضي الله عنه: الامام المقرئ، المحدث، الموجود، أبو العباس، أحمد بن محمد بن خالد البغدادي البرائي - [م: ٣٠٠هـ] [اليضا: ٩٢/١٣]

سترہواں طبقہ:

○ **المطرز** رضي الله عنه: الامام العلامة المقرئ، المحدث الثقة، أبوبكر، القاسم بن زكريا ابن يحيى البغدادي، المعروف بالموطرز [م: ٣٠٥هـ] [اليضا: ١٣٩/١٣]

بکری

- ابن فرج رحمۃ اللہ علیہ: العلامة الامام، المقرئ، المفسر، أبو جعفر، أحمد بن فرح بن جبريل العسکری ثم البغدادی، الضرير- [۳۰۳ھ] [البيہا: ۱۳/۱۶۳]
- الإثنان رحمۃ اللہ علیہ: الامام، شيخ القراء ببغداد، أبو العباس، احمد بن سهل بن فيروزان، الأشناني، صاحب عبيد بن الصباح- [۳۰۷ھ] [البيہا: ۱۳/۲۲۶]
- زويمر رحمۃ اللہ علیہ: الامام الفقيه المقرئ، الزاهد العابد، أبو الحسن، رويم بن أحمد [۳۰۳ھ] [البيہا: ۱۳/۲۳۲]
- الجندي رحمۃ اللہ علیہ: المقرئ المحدث الكبير، أبو سعيد، المفضل بن محمد بن إبراهيم بن مفضل بن سعيد بن الامام عامر بن شراحيل الشعبي الكوفي ثم الجندي- [۳۰۸ھ] [البيہا: ۱۳/۲۵۷]
- محمد بن شاذل رحمۃ اللہ علیہ: ابن علي، الامام المحدث المقرئ المعمر، ابو العباس الهاشمي، مولا هم النيسابوري- [۳۰۹ھ] [البيہا: ۱۳/۲۶۳]
- الخزاعي رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ، المحدث، ابو محمد، اسحاق بن احمد بن اسحاق ابن نافع الخزاعي المكي، شيخ الحرم، جود القرآن على العنبري وعبد الوهاب بن فليح- [۳۰۸ھ] [البيہا: ۱۳/۲۸۹]
- ابن سيف رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ الكبير، أبو بكر، عبد الله بن مالك بن عبد الله بن سيف التبعي، صاحب أبي يعقوب الأزرق- [۳۰۷ھ] [البيہا: ۱۳/۳۲۰]

اشہاد و طبقہ

- الفرائضي رحمۃ اللہ علیہ: الامام العلامة المحدث المقرئ، أبو الليث، نصر بن القاسم بن نصر البغدادي الفقيه الفرائضي- [۳۱۳ھ] [البيہا: ۱۳/۳۶۵]
- الخلاف رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ الأديب، أبو بكر، الحسن بن علي بن أحمد بن بشار النهرواني، ثم البغدادي الضرير- [۳۱۸ھ] [البيہا: ۱۳/۵۱۴]
- أحمد بن خطيب رحمۃ اللہ علیہ: دمشقي؛ وعالمها ابي الوليد هشام بن عمار بن نصير، الامام المقرئ، المحدث المعمر، ابو عبد الله السلمى الدمشقي- [۳۱۶ھ] [البيہا: ۱۳/۵۲۷]
- الخاقاني رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ المحدث، ابو مزاحم موسى بن عبيد الله بن يحيى بن خاقان، الخاقاني الحافظ البغدادي- [۳۲۵ھ] [البيہا: ۱۵/۹۲]
- يوسف بن يعقوب رحمۃ اللہ علیہ: ابن الحسين، الامام المجود، مقرئ واسط، أبو بكر الواسطي الأصم، إمام الجامع- [۳۱۳ھ] [البيہا: ۱۵/۲۱۸]
- ابن شنبوذ رحمۃ اللہ علیہ: شيخ المقرئين، أبو الحسن، محمد بن أحمد بن ايوب بن الصلتين شنبوذ، المقرئ، اكثر الترحال في الطلب- [۳۲۸ھ] [البيہا: ۱۵/۲۶۲]

- ابن مجاهد رضی اللہ عنہ: الامام المقرئ النحوی، شیخ المقرئین، أبوبکر أحمد بن موسیٰ بن العباس بن مجاهد البغدادی، مصنف کتاب السبعة۔ [۳۳۳مھ] [البیہا: ۲۷/۱۵]
- ابن الأبناری رضی اللہ عنہ: الإمام الحافظ البغوی ذوالقنون، أبوبکر محمد بن قاسم بن بشار ابن الانباری المقرئ النحوی۔ [۳۳۸مھ] [البیہا: ۲۷/۱۵]

سوال طبقہ

- الأثرم رضی اللہ عنہ: الامام المقرئ المحدث، أبو العباس، محمد بن أحمد بن أحمد بن حماد بن إبراهيم، البغدادی الأثرم۔ [۳۳۶مھ] [البیہا: ۳۰۳/۱۵]
- ابن المنادی رضی اللہ عنہ: الإمام المقرئ الحافظ، أبو الحسين، أحمد بن جعفر بن المحدث أبی جعفر محمد بن عبید اللہ بن أبی داؤد بن المنادی، البغدادی، صاحب التالیف۔ [۳۳۶مھ] [البیہا: ۳۶/۱۵]
- ابن زبائ رضی اللہ عنہ: المقرئ العابد المعمر، أبوبکر أحمد بن سلیمان بن زبان الکندی، الدمشقی، الضریر وبعرف أيضا بابن أبی هريرة۔ [۳۳۸مھ] [البیہا: ۳۸/۱۵]
- الإنطاکی رضی اللہ عنہ: الامام مقرئ الشام، أبو إسحاق، إبراهيم بن عبد الرزاق بن حسن، الأنطاکی۔ [۳۳۹مھ] [البیہا: ۳۸/۱۵]
- ابن أوس رضی اللہ عنہ: الامام المقرئ، أبو عبد اللہ أحمد بن محمد بن أوس، الهمدانی۔ [۳۳۳مھ] [البیہا: ۳۸۸/۱۵]
- ابن شوذب رضی اللہ عنہ: المقرئ المحدث، أبو محمد عبد اللہ بن عمر بن أحمد بن علی بن شوذب الواسطی۔ [۳۳۲مھ] [البیہا: ۴۶۶/۱۵]

سوال طبقہ

- السکری رضی اللہ عنہ: الامام الحجة، أبو العباس، أحمد بن إبراهيم بن محمد بن جامع، المصری، السکری المقرئ۔ [۳۳۷مھ] [البیہا: ۵۲۹/۱۵]
- النقاش رضی اللہ عنہ: العلامة المفسر، شیخ القراء، ابوبکر محمد بن الحسن بن محمد بن زیاد، الموصلی ثم البغدادی النقاش۔ [۳۵۱مھ] [البیہا: ۵۷۳/۱۵]
- ابن أبی ہاشم رضی اللہ عنہ: امام المقرئین، أبو طاهر، عبد الواحد بن عمر بن محمد بن ابی ہاشم البغدادی صاحب ”جامع البیان“۔ [۳۳۹مھ] [البیہا: ۲۱/۱۶]
- ابن مقسم رضی اللہ عنہ: العلامة المقرئ، أبو بکر، محمد بن الحسن بن یعقوب بن الحسن ابن مقسم البغدادی العطار، شیخ القراء۔ [۳۵۴مھ] [البیہا: ۱۰۵/۱۶]
- الشمشاطی رضی اللہ عنہ: الخطیب المقرئ، أبو بکر، محمد بن جعفر بن أحمد الشمشاطی [البیہا: ۱۳۵/۱۶]

- ◉ **السراج** رحمۃ اللہ علیہ: الإمام المحدث القدوة، شيخ الاسلام، أبو الحسن، محمد بن الحسن بن أحمد بن إسماعيل النيسابوري المقرئ - [۳۶۶مھ] [اليئنا: ۱۶/۲۶۱]
- ◉ **غندر** رحمۃ اللہ علیہ: الشيخ المقرئ، أبو بكر، محمد بن جعفر بن العباس النجار [۳۷۹مھ] [اليئنا: ۲۱۶/۲۱۶]
- ◉ **الغزال** رحمۃ اللہ علیہ: الامام الحافظ المقرئ، أبو عبد الله، محمد بن عبد الرحمن بن سهل بن مخلد الأصبهاني، شيخ القراء، وصاحب التصانيف - [۳۶۹مھ] [اليئنا: ۱۲/۲۱۷]
- ◉ **الحجاجي** رحمۃ اللہ علیہ: الامام الحافظ الناقد، المقرئ المجود، شيخ خراسان، أبو الحسين، محمد بن محمد بن يعقوب بن إسماعيل بن الحجاج الحجاجي، النيسابوري، صدر المقرئين والمحدثين - [۳۶۸مھ] [اليئنا: ۱۲/۳۶۰]
- ◉ **القياب** رحمۃ اللہ علیہ: الامام الكبير المقرئ، مسند أصبهان، أبو بكر عبد الله بن محمد بن محمد بن فورك بن عطاء الأصبهاني - [۳۷۰مھ] [اليئنا: ۱۲/۲۵۷]
- ◉ **المطوعی** رحمۃ اللہ علیہ: الشيخ الامام، شيخ القراء، مسند العصر، أبو العباس، الحسن بن سعيد بن جعفر العباداني - [۳۷۴مھ] [اليئنا: ۱۲/۳۶۰]

اکیسواں طبقہ

- ◉ **ابن جیان** رحمۃ اللہ علیہ: الامام الفقیہ، المحدث المجود، أبو بكر، محمد بن خلف بن محمد ابن جیان البغدادی الخلال المقرئ - [۳۷۱مھ] [اليئنا: ۱۲/۳۵۹]
- ◉ **ابن البواب** رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ المحدث، أبو الحسين، عبيد الله بن أحمد بن يعقوب البغدادی بن البواب - [۳۷۶مھ] [اليئنا: ۱۲/۳۶۹]
- ◉ **طلحة بن محمد** رحمۃ اللہ علیہ: ابن جعفر الشاهد، الشيخ العالم الأخبای المؤرخ، أبو القاسم البغدادی المقرئ - [۳۸۰مھ] [اليئنا: ۱۲/۳۹۶]
- ◉ **ابن مہراؤ** رحمۃ اللہ علیہ: الامام القدوة المقرئ، شيخ الاسلام، أبو بكر، أحمد بن الحسين بن مهران الأصبهاني الأصل، النيسابوري، مصنف "الغاية في القراءات" - [۳۸۱مھ] [اليئنا: ۱۲/۳۰۶]
- ◉ **القزوينی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام المعمر، شيخ القراء، أبو الحسن، علي بن أحمد بن صالح ابن حماد القزوينی - [۳۸۱مھ] [اليئنا: ۱۲/۴۱۰]
- ◉ **الدارقطنی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام الحافظ المجود، شيخ الاسلام، علم الجهابذة، أبو الحسن، علي بن عمر بن أحمد بن مهدي بن مسعود بن النعمان بن دينار بن عبد الله البغدادی المقرئ المحدث - [۳۸۵مھ] [اليئنا: ۱۲/۴۳۹]
- ◉ **زاهر بن احمد** رحمۃ اللہ علیہ: ابن محمد بن عيسى، الامام العلامة، فقيه خراسان، شيخ القراء

- والمحدثین ابو علی السرخسی۔ [۳۸۹ھ] [البیضا: ۶/۱۶: ۴۷]
- **الکتانی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ المحدث المعمر، أبو حفص، عمر بن إبراهيم بن أحمد بن كثير البغدادي الکتانی۔ [۳۹۰ھ] [البیضا: ۲۸/۱۶: ۴۸]
- **أبو مسلم الکتاب** رحمۃ اللہ علیہ: الشيخ العالم المقرئ، المسند الرحلة، ابو مسلم، محمد بن احمد بن علی بن الحسين البغدادي الکتاب، نزیل مصر۔ (م: ۳۹۹ھ) [البیضا: ۱۶/۵۵۹]

پانچواں طبقہ

- **ابن النجار** رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ، المعمر المسند، أبو الحسن، محمد بن جعفر ابن محمد بن ہارون بن فروة، التیمی النحوی الکوفی، ابن النجار۔ [۴۰۲ھ] [البیضا: ۱۰۰/۱۷: ۱۰۰]
- **الجیزی** رحمۃ اللہ علیہ: القاضي الامام المقرئ الأوحد، أبو عبد الله أحمد بن عمر بن محمد بن عمر بن محفوظ المصري الجیزی۔ [۴۰۰ھ] [البیضا: ۱۱۰/۱۷: ۱۱۰]
- **ابن الليث** رحمۃ اللہ علیہ: الامام الحافظ الفقیہ، العلامہ أبو علی، الحسن بن أحمد بن محمد ابن الليث الکشی، ثم الشیرازی الشافعی، من أعيان القراء والحفاظ والفقهاء۔ [۴۰۵ھ] [البیضا: ۲۰۹/۱۷: ۲۰۹]
- **أبو أحمد الفرضی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام القدوة، شیخ العراق، أبو أحمد، عبيد الله بن محمد بن أحمد بن محمد بن علی بن أبي مسلم، البغدادي الفرضی المقرئ۔ [۴۰۶ھ] [البیضا: ۲۱۲/۱۷: ۲۱۲]
- **محمد بن أسد** رحمۃ اللہ علیہ: ابن علی، الامام المقرئ، شیخ الكتابة، وکبير المجودين بالعراق، أبو الحسين، البغدادي الیزاز الکتاب، شیخ ابن البواب۔ [۴۱۰ھ] [البیضا: ۳۱۵/۱۷: ۳۱۵]
- **ابن خواستی** رحمۃ اللہ علیہ: الشيخ الامام المعمر المقرئ، مسند الأندلس، أبو القاسم، عبدالعزيز بن جعفر بن محمد بن إسحاق بن محمد بن خواستی، الفارسی ثم البغدادي النحوی۔ [۴۱۳ھ] [البیضا: ۳۵۱/۱۷: ۳۵۱]
- **أبو أسامة الهروی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام المحدث المقرئ، أبو أسامة، محمد بن أحمد بن محمد بن القاسم الهروی، شیخ الحرم۔ [۴۱۷ھ] [البیضا: ۳۶۲/۱۷: ۳۶۲]
- **الحمامی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام المحدث، مقرئ العراق، أبو الحسن، علی بن احمد بن عمر بن حفص بن الحمامی البغدادي۔ [۴۱۷ھ] [البیضا: ۴۰۲/۱۷: ۴۰۲]

شیشواں طبقہ

- **ابن بکیر** رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ الموجود، أبو بکر، محمد بن عمر بن بکیر بن ود، البغدادي النجار۔ [۴۳۲ھ] [البیضا: ۴۷۲/۱۷: ۴۷۲]

- **الزبيدي** رحمته اللہ علیہ: الامام العالم المقرئ المعمر، شيخ مران، أبو القاسم، علي ابن محمد بن علي، الهاشمي العلوي الحسيني الزبيدي، الحراني الحنبلي السني۔
[۳۳۳ھ] [اليضا: ۵۰۵/۱۷]
- **ابن الجارث** رحمته اللہ علیہ: الامام ابوبكر، أحمد بن محمد بن عبد الله بن الحارث، التميمي الأصبهاني، المقرئ النحوي، الزاهد المحدث، نزيل نيسابور۔ [۳۳۰ھ] [اليضا: ۵۳۸/۱۷]
- **الحنائي** رحمته اللہ علیہ: الامام القدوة الحافظ المقرئ، شيخ الاسلام، أبو الحسن، علي بن محمد بن إبراهيم بن حسين، الدمشقي الحنائي الزاهد۔ [۳۲۸ھ] [اليضا: ۵۲۵/۱۷]
- **الظلمنكي** رحمته اللہ علیہ: الامام المقرئ المحقق المحدث الحافظ الأثري، أبو عمر، أحمد بن محمد بن عبد الله بن أبي عيسى لب بن يحيى، المعافري الاندلسي الظلمنكي۔
[۳۲۹ھ] [اليضا: ۵۲۶/۱۷]
- **الأنزهري** رحمته اللہ علیہ: بالمحدث الحجة المقرئ، ابو القاسم، عبید الله بن أحمد بن عثمان، الأنزهري البغدادي الصيرفي، ابن السوادى، وهو عبید الله بن أبي الفتح۔ [۳۳۵ھ] [اليضا: ۵۷۸/۱۷]
- **الربيعي** رحمته اللہ علیہ: الشيخ الامام الحافظ المفيد، المقرئ الموجود، أبو الحسن، علي ابن الحسن بن علي بن ميمون بن أبي زروان، الربيعي الدمشقي۔ [۳۳۶ھ] [اليضا: ۵۸۰/۱۷]
- **مكي** رحمته اللہ علیہ: العلامة المقرئ، أبو محمد، مكي بن أبي طالب حموش بن محمد بن مختار، القيسي القيرواني، ثم القرطبي، صاحب التصانيف۔ [۳۳۷ھ] [اليضا: ۵۹۱/۱۷]
- **الباقلاني** رحمته اللہ علیہ: الشيخ الامام الصادق، أبو الحسن، علي بن إبراهيم بن عيسى، البغدادي الباقلاني المقرئ۔ [۳۳۸ھ] [اليضا: ۶۶۳/۱۷]
- **الطفال** رحمته اللہ علیہ: الشيخ الامام الثقة المقرئ، مسند مصر، أبو الحسن، محمد بن الحسين بن محمد بن الحسين بن أحمد بن السري، النيسابوري، ثم المصري، البزاز التاجر۔
[۳۳۸ھ] [اليضا: ۶۶۳/۱۷]

چوبیسواں طبقہ:

- **الأنهوازي** رحمته اللہ علیہ: وهو الشيخ الامام، العلامة، مقرئ الآفاق، أبو علي، الحسن بن علي بن إبراهيم بن يزداد بن هرمز الأنهوازي، نزيل دمشق۔ [۳۳۶ھ] [اليضا: ۱۳/۱۸]
- **أبو عمرو الدانئ** رحمته اللہ علیہ: الامام الحافظ، الموجود المقرئ، الحاذق، عالم الأندلس، أبو عمرو، عثمان بن سعيد بن عثمان بن سعيد بن عمر الأموي، مولا هم الأندلس، القرطبي ثم الداني، ويعرف قديما بابن الصيرفي، مصنف "التسير" و "جامع البيان" وغير ذلك۔ [۳۳۳ھ] [اليضا: ۷۷/۱۸]

- **النرسی** رضی اللہ عنہ: الشیخ العالم، المقرئ، المسند، أبو الحسین، محمد بن الشیخ أبی نصر أحمد بن محمد بن أحمد بن حسنون، ابن النرسی البغدادی۔ [۲۵۶مھ] [یئنا: ۸۲/۱۸]
- **ابن أبی شمس** رضی اللہ عنہ: الشیخ الامام، الفقیہ، الرئيس، شیخ القراء، ابوسعد، احمد بن ابراهيم بن موسیٰ بن احمد بن منصور النیسابوری الشامانی، المقرئ، عرف بابن ابی شمس۔ [۲۵۲مھ] [یئنا: ۱۲۲/۱۸]
- **الکازرونی** رضی اللہ عنہ: الامام الأوحد، شیخ الشافعیة، أبو عبد الله، محمد بن بیان بن محمد الکازرونی، المقرئ، فقیه أهل آمد۔ [۳۵۵مھ] [یئنا: ۱۷۱/۱۸]
- **الباطرقانی** رضی اللہ عنہ: الامام الكبير، شیخ القراء، ابوبکر، احمد بن الفضل بن محمد بن أحمد بن محمد بن جعفر الأصبهانی، الباطرقانی۔ [۳۶۰مھ] [یئنا: ۱۸۲/۱۸]
- **غالب بن عبد الله** رضی اللہ عنہ: ابن أبی الیمن، العلامة، شیخ القراء والنحاة، أبو تمام القیسی، القرطبی القطنی الأصل، نزیل دانیة۔ [۳۶۵مھ] [یئنا: ۳۲۶/۱۸]
- **ابن طلاب** رضی اللہ عنہ: الشیخ الامام، الثقة، المقرئ، خطیب دمشق، ابونصر، الحسین بن محمد بن أحمد بن الحسین بن أحمد بن طلاب القرشی الدمشقی، مولیٰ عیسیٰ بن طلحه بن عبید الله التیمی۔ [۳۷۰مھ] [یئنا: ۳۷۵/۱۸]

پرسوال طبقہ:

- **ابن شریح** رضی اللہ عنہ: الامام شیخ القراء، أبو عبد الله، محمد بن شریح بن أحمد بن شریح بن یوسف الرعینی، الأشبیلی، مصنف کتاب: "الکافی"۔ [۳۷۲مھ] [یئنا: ۵۵۲/۱۸]
- **ابن منتاب** رضی اللہ عنہ: الامام الثقة، أبو محمد، أحمد بن أبی عثمان الحسن بن محمد ابن عمرو بن منتاب البصری، ثم البغدادی، الدقاق، المقرئ، مقرئ مجود مکثر، دین مہیب، لقن جماعة ختموا علیه۔ [۳۷۴مھ] [یئنا: ۵۵۹/۱۸]
- **الکریکانجی** رضی اللہ عنہ: شیخ القراء بخراسان، أبو نصر، محمد بن أحمد بن علی بن حامد المروزی۔ [۳۸۲مھ] [یئنا: ۶۰۰/۱۸]
- **التفلیسی** رضی اللہ عنہ: الامام القدوة المقرئ، ابوبکر، محمد بن إسماعیل بن محمد السری ابن بنون، التفلیسی، ثم النیسابوری، الصوفی۔ [۳۸۳مھ] [یئنا: ۱۱/۱۹]
- **ابن البطر** رضی اللہ عنہ: الشیخ المقرئ الفاضل، مسند العراق، أبو الخطاب نصر بن أحمد بن عبد الله بن البطر البغدادی البزاز القارئ۔ [۳۹۴مھ] [یئنا: ۳۶/۱۹]
- **السیبی** رضی اللہ عنہ: الامام المقرئ المعمر الكبير، أبو القاسم، یحییٰ بن أحمد بن محمد بن محمد بن علی السیبی القصری۔ [۳۹۰مھ] [یئنا: ۹۸/۱۹]

بسم الله الرحمن الرحيم

تعمیر سوال طبقہ

- **أبو داؤد** رحمہ اللہ: الشيخ الامام العلامة، شيخ القراء، ذوالفنون، ابو داؤد سليمان بن أبى القاسم نجاح مولى صاحب الأندلس المويد بالله هشام بن الحكم المروانى الأندلسى، القرطبى نزىل دائية وبلنسية- [م ۳۹۶ھ] [اليئاً: ۱۹/۱۸۸]
- **ابن الجراح** رحمہ اللہ: الامام الكبير المقرئ، أبو الخطاب، على بن عبدالرحمن بن هارون بن عبد الرحمن بن عيسى بن داؤد بن الجراح، البغدادي، الكاتب- [م ۳۹۷ھ] [اليئاً: ۱۹/۱۷۲]
- **ثابت بن بندار** رحمہ اللہ: ابن إبراهيم بن بندار، الشيخ الامام، المقرئ المجود، المحدث الثقة، بقية المشائخ، ابو المعالى، الدينورى، ثم البغدادي- [م ۳۹۸ھ] [اليئاً: ۱۹/۲۰۵]
- **أبو الفتح الحداد** رحمہ اللہ: الشيخ العالم المقرئ، مسند الوقت، أبو الفتح، أحمد بن محمد بن أحمد ابن سعيد الأصبهاني، الحداد، التاجر، سبط الحافظ أبى عبد الله بن منده- [م ۵۰۰ھ] [اليئاً: ۱۹/۲۱۶]
- **الخياط** رحمہ اللہ: الامام القدوة المقرئ، شيخ الاسلام أبو منصور، محمد بن احمد بن على بن عبدالرزاق البغدادي الخياط الزاهد- [م ۳۹۹ھ] [اليئاً: ۱۹/۲۲۲]
- **ابن سوار** رحمہ اللہ: الامام، مقرئ العصر، أبو طاهر، أحمد بن على بن عبيد الله بن عمر ابن سوار، البغدادي، المقرئ، الضيرير، أحد الخدائق- [م ۳۹۶ھ] [اليئاً: ۱۹/۲۲۵]
- **السراج** رحمہ اللہ: الشيخ الامام، البارع المحدث المسند، بقية المشائخ، ابو محمد، جعفر بن أحمد بن الحسن بن أحمد البغدادي، السراج، القارئ، الأديب- [م ۵۰۰ھ] [اليئاً: ۱۹/۲۲۸]
- **الحداد** رحمہ اللہ: الشيخ الامام، المقرئ المجود، المحدث العمر، مسند العصر، أبو على، الحسن بن أحمد بن الحسن بن محمد بن على بن مهرة الأصبهاني الحداد، شيخ أصبهان فى القراءات والحديث جميعاً- [م ۵۱۵ھ] [اليئاً: ۱۹/۳۰۳]
- **المعبر** رحمہ اللہ: الامام المقرئ، أبو غالب، أحمد بن عبيد الله بن أبى الفتح محمد بن أحمد البغدادي المعبر ابن خال شيخ القراء ابن سوار- [م ۵۰۸ھ] [اليئاً: ۱۹/۳۱۲]

تعمیر سوال طبقہ

- **الغسال** رحمہ اللہ: الامام المقرئ النحوى، أبو الخير، المبارك بن الحسين بن أحمد الغسال البغدادي الشافعى، أحد الأئمة الأثبات- [م ۵۱۰ھ] [اليئاً: ۱۹/۳۵۷]
- **ابن الغمام** رحمہ اللہ: الامام شيخ القراء، أبو القاسم، عبدالرحمن بن أبى بكر عتيق بن خلف القرشى الصقلى المقرئ النحوى ابن الضمام، مؤلف "التجريد فى القراءات" [م ۵۱۶ھ] [اليئاً: ۱۹/۳۸۷]

- **الدرزيجانی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام، شیخ الاسلام، أبو الفضل، جعفر بن الحسن، الفقیہ الحنبلی المقرئ، صاحب القاضی ابی یعلیٰ - [۵۰۶ھ] [یئنا: ۱۹/۴۱۲]
- **القیروانی** رحمۃ اللہ علیہ: العلامة الأصولی، شیخ القراء، أبو عبد الله، محمد بن عتیق بن محمد ابن هبة الله بن مالك التميمی القیروانی، المعروف بابن أبی كدية - [۵۱۲ھ] [یئنا: ۱۹/۴۱۷]
- **خوروست** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ المسند، المقرئ الصالح، بقية المشیخة، أبوبکر، محمد بن عبد الله بن محمد بن حسین بن الحارث الاصبهانی المجلد، يعرف بخوروست، ویکنی أيضاً أبا الفتح - [۵۱۳ھ] [یئنا: ۱۹/۴۱۹]
- **ابن الموازینی** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ العالم المسند، المقرئ الثقة، شیخ دمشق، ابوالحسن، علی بن الحسن بن الحسين بن علی السلمی الدمشقی ابن الموازینی - [۵۱۳ھ] [یئنا: ۱۹/۴۳۷]
- **أبو سعید بن الطیوری** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الصدوق المسند، أبوسعید أحمد بن عبد الجبار بن أحمد ابن القاسم الصیرفی بن الطیوری البغدادی، المقرئ الدلال فی الكتب، أخو المحدث ابی الحسن - [۵۱۷ھ] [یئنا: ۱۹/۴۶۷]
- **ابن الإنهز** رحمۃ اللہ علیہ: الامام الفقیہ، العابد المقرئ، بقية السلف، ابوبکر، محمد بن علی بن عبیدالله بن الانف البغدادی الحنبلی السکاف - [۵۱۵ھ] [یئنا: ۱۹/۴۸۵]
- **القلانسی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام الکبیر، شیخ القراء، أبوالعز، محمد بن الحسين بن بندار الواسطی القلانسی، صاحب التصانیف فی القراءات - [۵۲۱ھ] [یئنا: ۱۹/۴۹۶]

اشائیسواں طبقہ:

- **البارع** رحمۃ اللہ علیہ: الامام النحوی، شیخ القراء، أبوعبد الله، الحسين بن محمد بن عبد الوهاب بن أحمد بن محمد بن الحسن بن الوزير القاسم بن عبید الله ابن سلیمان الحارثی البغدادی، الملقب بالبارع - [۵۲۳ھ] [یئنا: ۱۹/۵۳۳]
- **ابن الطبر** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الامام، المقرئ المعمر، مسند القراء والمحدثین، أبو القاسم، هبة الله بن أحمد بن عمر البغدادی الحریری - [۵۳۱ھ] [یئنا: ۱۹/۵۹۳]
- **عبد الکریم بن حمزة** رحمۃ اللہ علیہ: ابن الخضر بن العباس، الشیخ الثقة المسند، أبومحمد السلمی الدمشقی، الحداد وکیل المقرئین - [۵۲۶ھ] [یئنا: ۱۹/۶۰۰]
- **بنت زعبل** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخة العالمة، المقرئة الصالحة المعمرة، مسندة نيسابور، أم الخير فاطمة بنت علی بن مظفر بن الحسن بن زعبل بن عجلان البغدادیة، ثم النيسابوریة - [۵۳۲ھ] [یئنا: ۱۹/۶۲۵]
- **المزرفی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام، شیخ القراء، أبوبکر، محمد بن الحسين بن علی البغدادی، ومزرفة، دون عکبرا - [۵۲۷ھ] [یئنا: ۱۹/۶۳۱]

- **القارئ** رحمۃ اللہ علیہ: الشيخ الصدوق المعمر المسند، أبو محمد إسماعيل بن أبو القاسم، عبد الرحمن بن أبي بكر صالح، النيسابوري القارئ- [٥٣١م] [اليثا: ١٩٠/٢٠]
- **ابن توبة** رحمۃ اللہ علیہ: الشيخ الامام المقرئ المسند، أبو الحسن، محمد بن أحمد بن محمد بن عبد الجبار بن توبة الأسدي العكبري- [٥٣٥م] [اليثا: ٣٢٠/٢٠]
- **عبد الجبار** رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ الفقيه القدوة، ابو منصور، عبد الجبار بن أحمد بن محمد بن عبد الجبار بن توبة، العكبري الشافعي- [٥٣٥م] [اليثا: ٣٥٠/٢٠]
- **ابن بطريق** رحمۃ اللہ علیہ: المسند المقرئ، أبو القاسم، يحيى بن بطريق، الطرطوسي، ثم الدمشقي- [٥٣٢م] [اليثا: ٥٣٠/٢٠]
- **ابن البدن** رحمۃ اللہ علیہ: الشيخ الثقة المقرئ الصالح، أبو المعالي، عبد الخالق بن عبد الصمد بن علي بن البدن البغدادي الصفار- [٥٣٨م] [اليثا: ٦٠/٢٠]
- **ابن خيرون** رحمۃ اللہ علیہ: الشيخ الامام المعمر، شيخ القراء، أبو منصور، محمد بن عبد الملك بن الحسن بن خيرون البغدادي المقرئ الدباس، مصنف كتاب "المفتاح" في القراءات العشر وكتاب "الموضح" في القراءات- [٥٣٩م] [اليثا: ٩٢/٢٠]
- **ابن العريف** رحمۃ اللہ علیہ: أحمد بن محمد بن موسى بن عطاء الله، الامام الزاهد العارف، أبو العباس ابن العريف الصنهاجي الأندلسي المرابي المقرئ صاحب المقامات والاشارات- [٥٣٦م] [اليثا: ١١١/٢٠]
- **ابن المهتدي بالله** رحمۃ اللہ علیہ: الخطيب، شيخ القراء، ابو الفضل، محمد بن عبد الله بن احمد بن محمد بن عبد الله بن عبد الصمد بن الخليفة المهتدي بالله محمد بن الواثق هارون، الهاشمي العباسي الرشيد البغدادي- [٥٣٤م] [اليثا: ١١٥/٢٠]
- **سبطا الخياط** رحمۃ اللہ علیہ: الشيخ الامام المسند المقرئ الصالح، بقية السلف، أبو عبد الله، الحسين بن علي بن احمد بن عبد الله البغدادي- [٥٣٤م] [اليثا: ١٢٩/٢٠]
- **أخوه**: الشيخ الامام العلامة، مقرئ العراق، شيخ النحاة، أبو محمد، عبد الله بن علي بن أحمد، سبط الامام الزاهد العابد أبي منصور الخياط، إمام مسجد ابن جرادة- [٥٣١م] [اليثا: ١٣٠/٢٠]
- **شريح بن محمد** رحمۃ اللہ علیہ: ابن شريح بن أحمد بن محمد بن شريح بن يوسف بن شريح، الشيخ الامام الاوحد المعمر الخطيب، شيخ المقرئين والمحدثين، أبو الحسن الرعيني الاشبيلي المالكي، خطيب أشبيلية- [٥٣٩م] [اليثا: ١٣٢/٢٠]
- **الزبيدي**: الشيخ العلامة المقرئ النحوي، عالم الكوفة، وشيخ الزيدية، أبو البركات، عمر بن ابراهيم بن محمد..... العلوي الزبيدي الكوفي الحنفي- [٥٣٩م] [اليثا: ١٣٥/٢٠]

تیسواں طبقہ

- عمر بن زلفر رضی اللہ عنہ: ابن احمد، الامام، مفید بغداد، ابو حفص الشیبانی المغازلی المقرئ۔ [۵۳۲ھ: ۷۰۲۰ھ] [یضاً: ۷۰۲۰ھ]
- عبد ادا رضی اللہ عنہ: المقرئ، أبو محمد، عبدان بن زرین بن محمد الدوینی الضریر، نزل دمشق۔ [۵۳۲ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]
- الشهرزوری رضی اللہ عنہ: الامام المقرئ الموجود الأوحده، شیخ القراء، أبو الکریم، المبارک بن الحسن بن أحمد بن علی بن فتحان الشهرزوری البغدادی، مصنف کتاب "المصباح الزاهر فی العشرة البواهر" [۵۵۰ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]
- بکبره رضی اللہ عنہ: الشيخ الفاضل العابد الخیر، أبو الفتح، عبد السلام بن أحمد بن إسماعیل الهروی الاسکاف المقرئ۔ [۵۵۰ھ تقریباً] [یضاً: ۶۲۰ھ]
- ابن محمودیه رضی اللہ عنہ: الامام العلامة الفقیه المقرئ، أبو الحسن، علی بن أحمد بن الحسن بن أحمد بن الحسن بن محمودیه، البزدی الشافعی، نزیل بغداد۔ [۵۵۱ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]
- ابن الحیطیة رضی اللہ عنہ: الشيخ الامام العلامة القدوة، شیخ الاسلام، أبو العباس، أحمد بن عبدالله بن أحمد بن هشام اللحمی المغربي الفأسی المقرئ الناسخ ابن الحیطیة۔ [۵۶۰ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]
- ابن الصابونی رضی اللہ عنہ: المقرئ الامام، أبو الفتح، عبد الوهاب بن محمد بن الحسن المالکی، من قرية المالکیة، البغدادی الصابونی أبوہ الخفاف الحنبلی۔ [۵۵۲ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]
- ابن قفرجل رضی اللہ عنہ: الشيخ الثقة المسند، أبو القاسم، أحمد بن مبارک بن عبد الباقي بن محمد بن قفرجل البغدادی الذهبی القطان المقرئ۔ [۵۵۲ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]
- الزیاحی رضی اللہ عنہ: الشيخ ابو عبد الله، محمد بن یوسف البغوی المقرئ الصوفی، بقية الکبار۔ [۵۶۰ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]
- خزيفة رضی اللہ عنہ: الامام المقرئ الموجود، أبو المعمر، عبد الله بن سعد بن الحسين ابن الهاطر، البغدادی العطار الوزان الأزجی، يعرف بخزيفة۔ [۵۶۰ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]
- الکیزانی رضی اللہ عنہ: الامام المقرئ الزاهد الأثری، أبو عبد الله، محمد بن إبراهيم بن ثابت، المصری الکیزانی الواعظ، له تلامذه وإصحاب۔ [۵۶۲ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]

تیسواں طبقہ

- ابن ہذیل رضی اللہ عنہ: الشيخ الامام المعمر، مقرئ العصر، ابو الحسن، علی بن محمد ابن علی بن ہذیل البلسی۔ [۵۶۲ھ: ۶۲۰ھ] [یضاً: ۶۲۰ھ]

- **ابن الرخلة** رضي الله عنه: الشيخ العالم المقرئ المعمر، أبو محمد، صالح بن المبارك بن محمد بن عبد الواحد، البغدادي الكرخي القزاز، عرف بابن الرخلة۔ [م: ٥٤٢٣هـ] [ي: ٥٣٠/٢٠هـ]
- **علي بن حميد بن عمار** رضي الله عنه: الشيخ الصدوق الجليل، أبو الحسن، الطرابلسي، ثم المكي النحوي المقرئ، راوى "صحيح" البخارى عن عيسى بن أبى ذر الهروى، والمنفرد بذلك۔ [م: ٥٤٥٥هـ] [ي: ٥٣١/٢٠هـ]
- **ابن ماشاذه** رضي الله عنه: الشيخ الامام المعمر المقرئ الموجود المحرر، مسند اصبهان، ابوبكر، محمد بن أحمد بن أبى الفرج بن ماشاذه الاصبهاني السكري المقرئ۔ [م: ٥٤٢٢هـ] [ي: ٥٣٢/٢٠هـ]
- **القرطبي** رضي الله عنه: الامام، شيخ الموصل، ابوبكر، يحيى بن سعدون بن تمام، الازدى القرطبي المقرئ النحوى۔ [م: ٥٤٦٤هـ] [ي: ٥٣٦/٢٠هـ]
- **البطائحي** رضي الله عنه: الامام، مقرئ العراق، ابو الحسن، على بن عساكر بن المرحب البطائحي الضرير۔ [م: ٥٤٢٢هـ] [ي: ٥٣٨/٢٠هـ]
- **ابوالعلاء الهمذاني** رضي الله عنه: الامام الحافظ المقرئ العلامة شيخ الاسلام، ابو العلاء، الحسن بن احمد بن الحسن بن احمد بن محمد بن سهل بن سلمة بن عثكل بن اسحاق ابن حنبل الهمذاني العطار، شيخ همذان بلامدافعة۔ [م: ٢٠٥٥هـ] [ي: ٢٠١/٢١هـ]
- **ابو جنيد** رضي الله عنه: الامام الكبير، مسند المغرب، أبو الحسن، على بن أحمد بن حنين الكنانى القرطبي المالكي المقرئ، نزيل مدينة فاس۔ [م: ٥٢٩٩هـ] [ي: ٥٦٢/٢١هـ]
- **ابن خير** رضي الله عنه: الشيخ الامام البارع الحافظ الموجود المقرئ الاستاذ، ابوبكر، محمد ابن خير بن عمر بن خليفة اللمتوني الإشبيلي عالم الأندلس۔ [م: ٥٤٥٥هـ] [ي: ٨٦/٢١هـ]
- **ابو ابي عصرون** رضي الله عنه: الشيخ الامام العلامة، الفقيه البارع، المقرئ الأوحد، شيخ الشافعية، قاضى القضاة، شرف الدين، عالم أهل الشام، أبوسعبد عبد الله بن محمد بن هبة الله ابن المطهر بن على بن أبى عصرون بن أبى السرى التميمى الحديثى والأصل، الموصلى، الشافعى۔ [م: ٥٨٥٥هـ] [ي: ٢١/٢١هـ]
- **الحلاوى** رضي الله عنه: الشيخ الامام المقرئ المعمر، أبو عبد الله، محمد بن أبى السعود المبارك بن الحسين بن طالب الحربى الحلاوى۔ [م: ٥٨٦٢هـ] [ي: ١٣١/٢١هـ]
- **ابن زرقون** رضي الله عنه: الشيخ الفقيه، الامام، المعمر، المقرئ، بقية السلف، أبوعبد الله، محمد بن أبى الطيب سعيد بن أحمد بن سعيد بن عبد البر بن مجاهد ابن زرقون الأنصارى الأندلسى الاشبيلي المالكى۔ [م: ٥٨٦٢هـ] [ي: ١٢٤/٢١هـ]

کتب سوال طبقہ

- **ابن عیاد** رحمۃ اللہ علیہ: الامام الشیخ القراء والمحدثین، ابو عمر یوسف بن عبداللہ بن سعید بن ابی زید ابن عیاد الأندلسی الریبی [م: ۵۷۵ھ] [ایضاً: ۱۸۰/۲۱]
- **ابن الباقلانی** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الامام، المقرئ البارع، مسند القراء، أبویکر، عبد اللہ بن منصور بن عمران بن ربیعہ، الربعی، الواسطی، ابن الباقلانی- [م: ۵۹۳ھ] [ایضاً: ۲۳۶/۲۱]
- **الحجری** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الامام، العلامة المعمر، المقرئ المجود، المحدث الحافظ، الحجۃ، شیخ الاسلام، أبو محمد، عبد اللہ بن محمد بن علی بن عبد اللہ بن عبید اللہ، الرعینی الحجری الأندلسی [م: ۵۹۱ھ] [ایضاً: ۲۵۱/۲۱]
- **الشاطبی** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الامام، العالم العامل، القدوة، سید القراء، ابو محمد، وأبو القاسم، القاسم بن فیرة بن خلف بن احمد الرعینی، الأندلسی، الشاطبی، الضریر، ناظم "الشاطبية" و "الرأیة" [م: ۵۹۰ھ] [ایضاً: ۲۶۱/۲۱]
- **الصابونی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام المقرئ، المسند، ابو محمد عبدالخالق ابن الشیخ ابی الفتح عبدالوہاب بن محمد بن الحسین ابن الصابونی، البغدادی، الخفاف- [م: ۵۹۲ھ] [ایضاً: ۲۷۲/۲۱]
- **ابن مأمون** رحمۃ اللہ علیہ: الامام، المقرئ المجود، النحوی، المحدث، قاضی بلنسة، أبو عبد اللہ، محمد بن جعفر بن أحمد بن حمید بن مأمون، الأموی- [م: ۵۸۶ھ] [ایضاً: ۲۷۶/۲۱]
- **الویریج** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ المسند، أبو الفتح، ناصر بن محمد بن أبی الفتح الأصبهانی المقرئ القطان المعروف بالویریج- [م: ۵۹۳ھ] [ایضاً: ۳۰۶/۲۱]
- **ابن المقروء** رحمۃ اللہ علیہ: الامام القدوة العابد، شیخ القراء، أبو شجاع، محمد بن أبی محمد ابن أبی المعالی ابن المقرون، البغدادی، اللوزی- [م: ۵۹۷ھ] [ایضاً: ۳۲۳/۲۱]
- **ابن زریق الحدادی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام، شیخ المقرئین، ابو جعفر، المبارک ابن الامام ابی الفتح المبارک بن احمد بن زریق، الواسطی، ابن الحداد، امام جامع واسطہ بعد والده- [م: ۵۹۶ھ] [ایضاً: ۳۲۷/۲۱]

کتب سوال طبقہ

- **ابن کامل** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ المسند، أبو الفتح، یوسف ابن المحدث أبی بکر المبارک بن کامل بن أبی غالب البغدادی الخفاف المقرئ- [م: ۶۰۱ھ] [ایضاً: ۳۱۷/۲۱]
- **ابن القارص** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ المعمر العالم المقرئ المسند، ابو عبد، الحسین بن أبی نصر ابن حسن بن ہبہ اللہ بن أبی حنیفہ الحریمی الضریر المعروف بابن القارص- [م: ۶۰۵ھ] [ایضاً: ۳۳۳/۲۱]

- **أبو الجود** رضي الله عنه: الامام المحقق، شيخ المقرئين، أبو الجود، غياث بن فارس بن مكي اللخمي المنذري المصري الفرضي النحوي العروضي الضرير۔ [م: ٦٠٥ھ] [اليثا: ٢٤٣/٢١]
- **الشيخ ابو عمر** رضي الله عنه: الامام العالم الفقيه المقرئ المحدث البركة شيخ الاسلام، ابو عمر، محمد بن احمد بن محمد بن قدامة بن مقدم بن نصر المقدسي الجماعلي الحنبلي الزاهد۔ [م: ٦٠٤ھ] [اليثا: ٥/٢٢]
- **الحصار** رضي الله عنه: الامام مقرئ الوقت، ابو جعفر، احمد بن علي بن يحيى بن عون الله الداني ثم المرسي الحصار۔ [م: ٦٠٩ھ] [اليثا: ٦/٢٢]
- **زاهر بن رستم** رضي الله عنه: ابن أبي رجا، الامام العالم المفتي المقرئ الموجود القدوة، ابو شجاع، الاصبهاني ثم البغدادى الشافعى الصوفى المجاور امام المقام۔ [م: ٦٠٩ھ] [اليثا: ١٤/٢٢]
- **ابن نوح** رضي الله عنه: الامام شيخ القراء، القاضى أبو عبد الله، محمد بن أيوب بن نوح الغافقى البلسنى۔ [م: ٦٠٨ھ] [اليثا: ١٨/٢٢]
- **ابن مندوبه** رضي الله عنه: الشيخ الامام شيخ القراء، بقية السلف، أبو مسعود، عبد الجليل بن أبى غالب بن أبى المعالى بن محمد بن حسين بن مندوبه الأصبهاني السريجاني الصوفى۔ [م: ٦١٠ھ] [اليثا: ٢١/٢٢]
- **التجيبى** رضي الله عنه: الشيخ الامام العالم الحافظ المحدث، أبو عبد الله، محمد بن عبد الرحمن بن على بن محمد بن سليمان التجيبى المرسى، محدث تلمستان، أخذ القراءات وجودها۔ [م: ٦١٠ھ] [اليثا: ٢٥/٢٢]
- **الكندى** رضي الله عنه: الشيخ الامام العلامة المغنى، شيخ الحنفية، وشيخ العربية، وشيخ القراءات ومسند الشام، تاج الدين ابو اليمى زيد بن الحسن بن زيد بن الحسن بن زيد بن الحسن بن سعيد بن عصمة بن حمير الكندى البغدادى المقرئ النحوى اللغوى الحنفى۔ [م: ٦١٣ھ] [اليثا: ٣٢/٢٢]
- **ابن جبير** رضي الله عنه: العلامة أبو الحسين محمد بن أحمد بن جبير بن محمد بن جبير الكنانى البلسنى ثم الشاطبى الكاتب البلغ، حمل القراءات عن أبى الحسن على بن أبى العيش المقرئ صاحب أبى داؤد۔ [م: ٦١٢ھ] [اليثا: ٣٥/٢٢]
- **ابن الجلاجلى** رضي الله عنه: التاجر الرئيس المقرئ، كمال الدين أبو الفتوح، محمد بن على بن المبارك البغدادى ابن الجلاجلى۔ [م: ٦١٢ھ] [اليثا: ٥٢/٢٢]
- **ابن الناقد** رضي الله عنه: شيخ القراء، أبو محمد، عبد العزيز بن أبى الرضا، أحمد بن مسعود ابن الناقد البغدادى الجصاص۔ [م: ٦١٦ھ] [اليثا: ٩٣/٢٢]

- **ربحان** رحمہ اللہ: شیخ القراء، أبو الخیر، ریحان بن تیکان بن موسک الکردی البغدادی الحربی الضریر۔ [۶۱۶ھ] [ایضاً: ۹۵/۲۲]
- **الشقوری** رحمہ اللہ: الامام المقرئ المسند المعمر، أبو الحسن، علی بن أحمد بن علی بن عیسیٰ الغافقی القرطبی الشقوری۔ [۶۱۶ھ] [ایضاً: ۹۵/۲۲]
- **الطوسی** رحمہ اللہ: الشیخ الامام المقرئ المعمر مسند خراسان، رضی الدین، أبو الحسن المؤید بن محمد بن علی بن حسن بن محمد بن ابی صالح الطوسی ثم النیسابوری۔ [۶۱۴ھ] [ایضاً: ۱۰۲/۲۲]
- **مسار بن عمر** رحمہ اللہ: ابن محمد بن عیسیٰ الشیخ العالم المقرئ الصالح الخیر المسند أبو بکر ابن العولیس النیار، بغدادی مشہور۔ [۶۱۹ھ] [ایضاً: ۱۵۲/۲۲]

تینیسوال طبقہ

- **الواسطی** رحمہ اللہ: الشیخ المقرئ أبو الفرج، محمد بن عبدالرحمن أبی العز الواسطی السفار۔ [۶۱۸ھ] [ایضاً: ۱۵۹/۲۲]
- **ابن الحصری** رحمہ اللہ: الشیخ الامام العالم الحافظ المتقن المقرئ المجود شیخ الحرم وإمام الحظیم برهان الدین أبو الفتوح نصر بن أبی الفرج محمد بن علی بن أبی الفرج البغدادی الحنبلی، ابن الحصری۔ [۶۱۹ھ] [ایضاً: ۱۶۲/۲۲]
- **خزعل** رحمہ اللہ: العلامة الأوحد تقی الدین، أبو المجد خزعل بن عسکر بن خلیل الشسنائی المصری الشافعی المقرئ النحوی اللغوی نزیل دمشق۔ [۶۲۳ھ] [ایضاً: ۱۸۱/۲۲]
- **ابن عبد السمیع** رحمہ اللہ: الامام العدل المأمون المقرئ المجود المحدث، شیخ واسط، ابوظالب، عبدالرحمن بن محمد بن عبد السمیع بن أبی تمام عبد اللہ بن عبد السمیع القرشی الهاشمی الواسطی المعدل۔ [۶۲۱ھ] [ایضاً: ۱۸۵/۲۲]
- **ابن عیسیٰ** رحمہ اللہ: شیخ القراء بالإسکندریة، هو مطول فی "طبقات القراء" الامام، ابوالقاسم عیسیٰ بن المحدث عبدالعزیز بن عیسیٰ بن عبدالواحد الشریسی۔ [۶۲۹ھ] [ایضاً: ۳۱۵/۲۲]
- **ابن شداد** رحمہ اللہ: الشیخ الإمام العلامة قاضی القضاة بقیة الأعلام، بهاء الدین أبو العز وأبو المحاسن یوسف بن رافع بن تمیم بن عتبه بن محمد بن عتاب الأسدی الحلبی الاصل والدار الموصلی المولد والمنشأ الفقیہ الشافعی المقرئ المشہور بابن شداد، وهو جدہ لأمہ۔ [۶۳۳ھ] [ایضاً: ۳۸۲/۲۲]
- **مرتضیٰ** رحمہ اللہ: ابن العفیف أبی الجود حاتم بن المسلم بن أبی العرب، الشیخ الامام المقرئ المحدث أبو الحسن الحارثی المصری الحوفی۔ [۶۳۳ھ] [ایضاً: ۱۱/۲۳]

چوتھوں وال طبقہ

- **الہمدانی** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الامام المقرئ المجود المحدث المسند الفقیہ بقیۃ السلف، ابوالفضل، جعفر بن علی بن ہبۃ اللہ ابی البرکات بن جعفر بن یحییٰ بن ابی الحسن بن منیر بن ابی الفتح الہمدانی الاسکندرانی المالکی۔ [۶۳۶مھ] [یضاً: ۳۶۲/۲۳]
- **الصفراوی** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الامام العالم المفتی المقرئ المجود عالم الاسکندریۃ جمال الدین، ابوالقاسم، عبدالرحمن بن عبدالمجید بن اسماعیل بن عثمان بن یوسف بن الحسین بن حفص ابن الصفراوی، الاسکندری الفقیہ المالکی شیخ المقرئین۔ [۶۳۶مھ] [یضاً: ۳۶۲/۲۳]
- **ابن دلف** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الامام المقرئ المجود، أبو محمد، عبدالعزیز بن دلف بن ابی طالب البغدادی المقرئ الناسخ الخازن۔ [۶۳۷مھ] [یضاً: ۳۶۲/۲۳]
- **بہاء الدین** رحمۃ اللہ علیہ: محمد کاتب الحکم صغیراً فرباه جده لأمه الشیخ علم الدین الاندلسی المقرئ، واقراه بالسبع۔ [۶۹۹مھ] [یضاً: ۵۷/۲۳]
- **الذبیثی** رحمۃ اللہ علیہ: الامام العالم الثقة الحافظ شیخ القراء حجة المحدثین، ابو عبد اللہ، محمد بن ابی المعالی، سعید بن یحییٰ بن علی بن حجاج الذبیثی ثم الواسطی الشافعی المعدل صاحب التصانیف۔ [۶۳۷مھ] [یضاً: ۶۸/۲۳]
- **ابن المقیر** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ المسند الصالح رحلة الوقت ابوالحسن علی بن ابی عید اللہ الحسین بن علی بن منصور ابن المقیر البغدادی الأزجی الحنبلی النجار نزیل مصر۔ [۶۳۳مھ] [یضاً: ۱۱۹/۲۳]
- **السخاوی** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الامام العلامة، شیخ القراء والأدباء علم الدین، ابوالحسن، علی بن محمد بن عبد الصمد بن عطاس الہمدانی، المصری، السخاوی، الشافعی، نزیل دمشق۔ [۶۳۳مھ] [یضاً: ۱۲۲/۲۳]
- **الردباج** رحمۃ اللہ علیہ: العلامة شیخ القراء والنحاة بالاندلس۔ [۶۳۶مھ] [یضاً: ۲۰۹/۲۳]
- **المنتجب** رحمۃ اللہ علیہ: شیخ القراء منتجب الدین منتجب بن ابی العز بن رشید الہمدانی نزیل دمشق و شیخ القراء بالزنجلیۃ۔ [۶۳۳مھ] [یضاً: ۲۱۹/۲۳]
- **ابن الخیر** رحمۃ اللہ علیہ: الشیخ الإمام المقرئ الفقیہ المحدث مسند بغداد ابواسحاق، وأبو محمد، إبراهيم بن محمود بن سالم بن مهدی البغدادی الأزجی الحنبلی المشہور بابن الخیر۔ [۶۳۸مھ] [یضاً: ۲۳۵/۲۳]
- **ابن الجمیزی** رحمۃ اللہ علیہ: شیخ الدیار المصریۃ العلامة المفتی المقرئ بہاء الدین، ابوالحسن، علی بن ہبۃ اللہ بن سلامة بن المسلم اللخمی المصری الشافعی الخطیب المدرس۔

- [۲۵۳/۲۳] [الینا: ۲۵۳/۲۳] **الطارق** رضی اللہ عنہ: الامام العلامة المقرئ المجدد الحافظ المحدث، أبو عبد الله، محمد بن سعيد بن علی بن یوسف الأنصاری الأندلسی الغرناطی المقرئ - [۲۵۳/۲۳] [الینا: ۲۵۸/۲۳]
- [۲۶۲/۲۳] **ابن الحاجب** رضی اللہ عنہ: شیخ الامام العلامة المقرئ الأصولی الفقیہ النحوی جمال الأئمة والملة والدين أبو عمرو عثمان بن عمر بن أبي بكر بن يونس الكردی الدوینی الأصل الاسنائی المولد المالکی صاحب التصانیف - [۲۶۲/۲۳] [الینا: ۲۶۲/۲۳]
- [۲۶۲/۲۳] **ابن ابی السعادات** رضی اللہ عنہ: العلامة المفتی، أبو عبد الله، محمد بن أبي بكر عبد الله بن أبي السعادات محمد البغدادی الدباس الحنبلی - [۲۶۲/۲۳] [الینا: ۲۶۲/۲۳]
- [۲۶۲/۲۳] **الشاری** رضی اللہ عنہ: الامام الحافظ المقرئ المحدث الأنبل الأمجد شیخ المغرب، أبو الحسن، علی بن محمد بن علی بن محمد بن یحییٰ بن یحییٰ الغافقی الشاری ثم السبئی - [۲۶۲/۲۳] [الینا: ۲۶۲/۲۳]

پہنچنے والے طبقہ

- [۳۰۰/۲۳] **الطوسی** رضی اللہ عنہ: المقرئ الأديب أبو ابراهيم إسحاق بن إبراهيم بن عامر الطوسی - [۳۰۰/۲۳] [الینا: ۳۰۰/۲۳]
- [۳۰۳/۲۳] **ابن وثیق** رضی اللہ عنہ: الامام المجدد شیخ القراء، أبو إسحاق، إبراهيم بن محمد بن عبد الرحمن ابن محمد بن وثیق الأموی، مولاهم المغربي الاشبیلی المقرئ - [۳۰۳/۲۳] [الینا: ۳۰۳/۲۳]
- [۳۰۵/۲۳] **الرشید العراقي** رضی اللہ عنہ: أبو الفضل، إسماعيل ابن الامام المقرئ نزیل دمشق أبی العباس، أحمد بن الحسين العراقي الأوانی، ثم الدمشقی الحنبلی، من حياة دار الطعم - [۳۰۵/۲۳] [الینا: ۳۰۵/۲۳]
- [۳۰۷/۲۳] **البلخی** رضی اللہ عنہ: الشیخ العالم المسند المقرئ صاحب الألحان نجم الدین أبو عبد الله محمد بن أبی بكر بن أحمد بن خلف ابن النور البلخی الدمشقی - [۳۰۷/۲۳] [الینا: ۳۰۷/۲۳]
- [۳۰۷/۲۳] **ابن قطرال** رضی اللہ عنہ: القاضی العلامة القدوة، أبو الحسن، علی بن عبد الله بن محمد بن یوسف بن یوسف الأنصاری القرطبی المالکی أخذ قراءة نافع - [۳۰۷/۲۳] [الینا: ۳۰۷/۲۳]
- [۳۰۷/۲۳] **عبد العظیم** رضی اللہ عنہ: الامام العلامة الحافظ المحقق، شیخ الاسلام زکی الدین، أبو محمد، عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله بن سلامة بن سعد المنذری الشامی الأصل المصری الشافعی قرأ القراءات علی أبی الثناء حامد بن أحمد

سید

- الأرتاحی - [۶۳۶مھ] [یضاً: ۳۲۱/۲۳]
- ① **ابن الإبار** رضی اللہ عنہ: الامام العلامة البلیخ الحافظ المجود المقرئ مجد العلماء أبو عبد الله، محمد بن عبد الله بن أبي بكر بن عبد الله بن عبد الرحمن القضاعي الأندلسي البلنسي الكاتب المنشيء - [۶۵۸مھ] [یضاً: ۳۳۶/۲۳]
- ② **العماد** رضی اللہ عنہ: الشيخ العالم المقرئ الفقيه المسند المعمر عماد الدين، أبو محمد، عبد الحميد بن عبد الهادي بن يوسف بن محمد بن قدامة بن مقدم بن نصر المقدسي الجماعيلي - [۶۵۸مھ] [یضاً: ۳۳۹/۲۳]
- ③ **ابن الهني**: المقرئ المجود المحدث الرحال، أبو منصور، محمد بن علي بن عبد الصمد البغدادي الخياط - [۶۵۵مھ] [یضاً: ۳۳۱/۲۳]
- ④ **محمد بن عبد الهادي**: ابن يوسف بن محمد بن قدامة بن مقدم الفقيه المقرئ المعمر المسند شمس الدين، أبو عبد الله، المقدس الجماعيلي الحنبلي - [۶۵۸مھ] [یضاً: ۳۳۲/۲۳]
- ⑤ **ابن عمه**: الامام المقرئ، ابو العباس، أحمد بن حامد بن أحمد بن حمد بن حامد الأرتاحی، ثم المصري، الحنبلي - [۶۵۹مھ] [یضاً: ۳۵۱/۲۳]
- ⑥ **شعلة**: الامام المجود الذكي، أبو عبد الله، محمد بن أحمد بن محمد بن أحمد ابن حسين الموصلي الحنبلي المقرئ شعلة، ناظم "الشمعة في السبعة" وشارح "الشاطييه" واشياء - [۶۵۶مھ] [یضاً: ۳۶۰/۲۳]
- ⑦ **الفاسي**: شيخ القراء العلامة جمال الدين، أبو عبد الله، محمد بن حسن بن محمد ابن يوسف الفاسي مصنف "شرح الشاطييه" [۶۵۶مھ] [یضاً: ۳۶۱/۲۳]

